Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر

۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

نمبر ۲۴۸	۱۳ شوال ۱۳۹۴ھ ۳۰ اخاء ۱۳۵۳ھش ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۴ء	جلد ۶۳/۲۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۳۰ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل شدید سردرد کی تکلیف رہی آج صبح گو سردرد تو نہیں ہے لیکن ضعف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ وعاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِصلاح کا جو عظیم الشان کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آیا کسی اور نبی سے ظہور میں نہیں آیا

ظاہر ہے جس وجود باجود کے ہاتھ سے بڑی اِصلاح ہوئی وہی سب سے بڑا ہے

"آنحضرتؐ کو تمام عالم کا مقابلہ کرنا پڑا اور جو کام حضرت ممدوحؐ کو سپرد ہوا وہ حقیقت میں ہزار دو ہزار نبی کا کام تھا لیکن چونکہ خدا کو منظور تھا جو بنی آدم ایک ہی قوم اور ایک ہی قبیلہ کی طرح ہو جائیں اور غیریت اور بیگانگی جاتی رہے اور جیسے یہ سلسلہ وحدت سے شروع ہے وحدت پر ہی ختم ہو اس لئے اس نے آخری ہدایت کو تمام دنیا کے لئے مشترک بھیجا اور اُس وقت زمانہ بھی وہ آپہنچا تھا کہ بباعث کھل جانے راستوں اور مطلع ہونے ایک قوم کے دوسری قوم سے اور ایک ملک کے دوسرے ملک سے اتحاد سلسلہ نوعی کی کارروائی شروع ہو گئی تھی اور بوجہ میل ملاپ دائمی کے خیالات بعض ملکوں کے بعض ملکوں میں اثر کرنے لگے تھے چنانچہ یہ کارروائی اَب تک ترقی پر ہے اور سارے سامان جیسے ریل تار اور جہاز وغیرہ ایسے ہی دن بدن نکلتے آتے ہیں کہ جن سے یقیناً یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُس قادرِ مطلق کا یہی ارادہ ہے کہ کسی دن تمام دُنیا کو ایک قوم کی طرح بنا دے۔ بہرحال پہلے نبیوں کی محدود کوشش تھی کیونکہ اُن کی رسالت بھی ایک قوم میں محدود ہوتی تھی اور آنحضرتؐ کی غیر محدود اور وسیع کوشش تھی کیونکہ اُن کی رسالت عام تھی یہی وجہ ہے جو فرقانِ مجید میں دُنیا کے تمام مذاہبِ باطلہ کا ردّ موجود ہے اور انجیل میں صرف یہودیوں کی بدچلنی کا ذکر ہے پس آنحضرتؐ کا دوسرے نبیوں سے افضل ہونا ایسی غیر محدود کوشش سے ثابت ہے۔ ماسوا اس کے یہ بات اجلیٰ بدیہات ہے کہ شرک اور مخلوق پرستی کو دُور کرنا اور واحدانیت اور جلالِ الٰہی کو دلوں پر جمانا سب نیکیوں سے افضل اور اعلیٰ نیکی ہے۔ پس کیا کوئی اس سے انکار کر سکتا ہے کہ یہ نیکی جیسی آنحضرتؐ سے ظہور میں آئی ہے کسی اَور نبی سے ظہور میں نہیں آئی۔ آج دُنیا میں بجز فرقانِ مجید اَور کونسی کتاب ہے کہ جس نے کروڑہا مخلوقات کو توحید پر قائم کر رکھا ہے اور ظاہر ہے کہ جس کے ہاتھ سے بڑی اصلاح ہوئی وہی سب سے بڑا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۲۵ حاشیہ نمبر ۱۰)

یاد رکھنے کے قابل نکتہ

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ فرمودہ ۱۷ر مئی ۱۹۵۷ء میں فرمایا:-

"اِس نکتہ کو یاد رکھو۔ بے شک ایک حد تک ہماری جماعت کو تبلیغِ اسلام کا موقع ملا ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ چیز ہمارے اندر اس قدر گھر کر گئی ہے کہ ہماری اولادوں میں بھی سینکڑوں سال تک چلی جائے گی۔ ابھی ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ بعض لوگوں کی اولاد میں اگرچہ ان پر سینکڑوں سال نہیں گزرے ابھی سے اپنے باپ دادوں والا اخلاص نہیں پایا جاتا حالانکہ ہماری اصل عید تبھی ہو سکتی ہے جب قیامت تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا کھڑا رکھا جائے۔ اگر ہمیں یہ نظر نہ آئے اور ہماری اولادوں میں اتنا جوش نہ ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد بھی وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام اور اسلام کی تعلیم کو دُنیا میں پھیلاتی رہیں گی تو پھر ہمیں ڈرتے ہی رہنا چاہیئے کہ اس وقت اگر عارضی طور پر ہمارے لئے عید ہے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد کہیں خدانخواستہ ہمارے پیچھے ماتم نہ ہو جائے"۔ (خطباتِ محمود جلد اوّل)

ملاقات کے متعلق ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ر نومبر ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات نہیں ہوگی۔ البتہ ۳ر و ۴ر نومبر بروز اتوار و پیر ملاقات ہو سکے گی۔ احباب اس امر کو نوٹ فرمالیں اور اس کا خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ ماہ اخاء ۱۳۵۳ ہش

قومی کردار کا ایک دردانگیز جائزہ

اسلام صلح و آشتی کا مذہب ہے۔ وہ معاشرہ میں لوگوں کے درمیان اور قوموں کے مابین امن کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ اِس مقصد کے پیشِ نظر اُس نے سب سے زیادہ زور عدل پر دیا ہے۔ کیونکہ امن برباد ہوتا ہی ہے عدل کو ترک کرنے کے نتیجہ میں۔ اِسی لئے اُس نے نہ صرف آپس میں بلکہ دشمنوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں بھی حق و انصاف اور عدل کو لازم پکڑنے کی ہدایت کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ عدل کی بنیادی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (المائدہ آیت ۹)

ترجمہ:۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو۔ وہ (یعنی انصاف کرنا) تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے (یعنی وہ دیکھ رہا ہے کہ تم عدل سے کام لیتے ہو یا نہیں۔ اگر عدل سے کام لوگے تو وہ تمہیں اس کا اجر دے گا اور اگر ناانصافی کروگے تو اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑیگا)۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے عدل کو لازم پکڑنے کی صرف عمومی تلقین پر ہی اکتفا نہیں کیا ہے بلکہ اُن محرکات کا بھی سدِّ باب فرمایا ہے جو عدل کی راہ اختیار کرنے سے انسانوں اور قوموں کو روکتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے ظلم اور دوسرا فساد۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ظلم اور فساد کی مضرت کو کھول کھول کر بیان کرکے نیز ظلم اور فساد کے طریقوں پر تفصیل سے روشنی ڈال کر ان سے باز رہنے کا بار بار حکم دیا ہے۔ ان میں سے فی الوقت ہم فساد سے بچنے سے متعلق قرآنی تعلیم کو اختصار سے بیان کرکے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فساد کے طریقوں سے باز رہنے کی کس درجہ تاکید فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ کسی صورت اور کسی حال میں بھی فساد کا طریق اختیار نہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (الاعراف آیت ۸۶)

ترجمہ:۔ رُوئے زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ۔ یہ (ہر طرح) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فساد نہ مچانے یا فساد کے طریقوں سے دُور رہنے کا ہی حکم نہیں دیا ہے بلکہ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کہہ کر واضح کر دیا ہے کہ مومن ہونے کی حالت میں تمہارے لئے یہ ممکن ہی نہیں ہونا چاہیئے کہ تم فساد مچاؤ یا فساد کی طرف مائل ہو۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ جو شخص بھی دعوائے ایمان کے باوجود فساد مچاتا ہے یا فساد کے طریقے اختیار کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے وہ لاکھ اپنے آپ کو مومن کہتا پھرے خدا کی نگاہ میں وہ مومن نہیں رہتا۔ کیونکہ مومن وہی ہے جس میں فساد کا شائبہ نہ ہو اور وہ سرتاسر مصلح کی حیثیت رکھتا ہو۔ اسی لئے جو مومن ہے وہ مفسد نہیں ہوسکتا اور جو مفسد ہے وہ مومن نہیں ہوسکتا۔ فساد سے بچنے اور اس کے قریب بھی نہ جانے کی اس سے زیادہ اور کیا تاکید ہوسکتی ہے۔

پھر اسی پر بس نہیں اللہ تعالیٰ نے فساد کے طریقوں کی نشاندہی کرکے مومنوں کو ان کے قریب بھی نہ جانے کی تعلیم دی ہے۔ اُس نے ذہن نشین کرایا ہے کہ لوگوں کو ذرائع معاش سے محروم کرکے یا بالفاظِ دیگر ان کی املاک کو نذرِ آتش کرکے یا ان کی جانیں لے کر انہیں ہلاکت سے دوچار کرنا فساد کا طریق ہے (البقرہ آیت ۲۰۶)۔ اسی طرح اس نے باور کرایا ہے کہ ماپ تول میں کمی کرنا، دوسروں کو ان کی محنت کا پورا پورا معاوضہ ادا نہ کرنا، یا کسی اور طریق سے ان کا حق دبا لینا بھی ملک میں فساد برپا کرنے کے مترادف ہے (الاعراف آیت ۸۶ ۔ الشعراء آیت ۱۸۴) اس نے بتایا ہے کہ عادلانہ نظام کو درہم برہم کرنا اور جنہیں خدا نے معزز بنایا ہے ان کی ذلّت کے درپے ہونا اور ان کی اہانت کرنا بھی ہمہ گیر فساد انگیزی پر دلالت کرتا ہے (النمل آیت ۳۵)۔ پھر اُس نے اِس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ چوری، خیانت، کذب بیانی اور اسی قسم کے تمام دوسرے جرائم کا ارتکاب بھی فساد کا درجہ رکھتا ہے جس سے امن برباد ہوتا ہے (یوسف آیات ۷۴، ۷۵)۔ نیز اُس نے واضح کیا ہے کہ دولت اور اقتدار کے نشے میں بدمست ہوکر حدود اللہ کو توڑنا اور دوسروں پر جبر کرنا بھی انتہائی قابلِ مؤاخذہ فساد انگیزی ہے (الاعراف آیات ۷۵ تا ۷۹)۔ الغرض فساد انگیزی کے اُن طریقوں کو جن پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں روشنی ڈالی ہے اگر یکجا کیا جائے تو ایک طویل فہرست مرتب ہوسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اِس امر پر تفصیل سے اس لئے روشنی ڈالی ہے تا مسلمان فساد کے ہر طریق سے مجتنب رہتے ہوئے ہر صورت اور ہر حال میں عدل پر قائم رہیں، وہ مفسد نہیں بلکہ مصلح بنیں اور اِس طرح ایمان کو ضائع ہونے سے بچائیں کیونکہ مفسد مومن نہیں ہوسکتا۔ فساد اور ایمان دونوں کا ایک جگہ جمع ہونا ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فساد سے بچنے اور عدل کو لازم پکڑنے پر جتنا زیادہ زور دیا ہے آج خود اسلام کے نام پر اتنا ہی زیادہ فساد مچانے اور عدل کا خون کرنے کو خوبی شمار کیا جارہا ہے۔ اور گو زبان سے نہیں عمل سے اس امر پر فخر کا اظہار کیا جارہا ہے کہ ہم مفسد ہیں اور باایں ہمہ مسلمان بھی حالانکہ فساد اور ایمان ایک جگہ جمع ہو ہی نہیں سکتے۔ اِس افسوسناک اور دردانگیز صورتِ حال پر نوحہ کرتے ہوئے جناب ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ناصر اپنے ایک حالیہ مضمون میں رقمطراز ہیں:۔

"اگر ہم صدق دل سے اپنے قومی کردار کا جائزہ لیں تو لامحالہ اِس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ہم من حیث القوم مصلحین کم اور مفسد زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں غلامی سے نجات دی اور ایک وسیع و عریض آزاد مملکت عطا کی۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ ہم اِس نعمتِ غیر مترقبہ پہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے مصلحین بنتے لیکن ہمارے دلوں میں چونکہ نفاق کا مرض تھا اِسلئے ہم مفسدین بن گئے۔

دنیا میں شاید ہمارے معاشرے جیسا کوئی دُوسرا معاشرہ نہ ہوگا جہاں اشیائے خوردنی تک خالص نہ ملتی ہوں، جہاں ادویہ تو کجا زہر تک خالص نہیں ملتا۔ یہاں جو چیز ملتی ہے ناخالص ملتی ہے، یہاں ہر جنس، جنسِ کاسد ہے۔ بچوں کو خالص دودھ نہیں ملتا، بیماروں کو خالص دواء نہیں ملتی، جوانوں کو خالص غذا میسّر نہیں آتی، پھر بھی ہم اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔" (روزنامہ "امروز" ۲۵ راکتوبر ۱۹۷۴ء جمعہ ایڈیشن ص۳)

ہرچند کہ صاحبِ مضمون نے موجودہ زمانہ میں پائے جانے والے ہمہ گیر فساد کے صرف ایک پہلو کا ہی جائزہ لیا ہے تاہم انہوں نے آخری فقرہ میں اِس قرآنی حقیقت کی طرف اشارہ کردیا ہے کہ فساد انگیز طریقوں کو اپنانے سے اپنے آپ کو مسلمان سمجھنے اور کہلانے کا استحقاق ختم ہوجاتا ہے اور یہ کہ فی زمانہ مسلمان ہونے اور کہلانے کی اجارہ داری کے باوجود فی الحقیقت یہ استحقاق ختم ہوچکا ہے۔

حصولِ نصرتِ الٰہی کا طریقہ

"اگر ہم اپنے ربّ کی رضاء حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن پر عمل کرنے والے ہوں۔ اپنی زندگیوں کو قرآن کے نور سے منوّر کرنے والے ہوں اور اِس طرح دنیا پر ثابت کرنے والے ہوں کہ جو بھی قرآن پر عمل کرتا ہے وہ دنیا میں بھی کامیاب زندگی گذارتا ہے اور آخری زندگی کے انعامات کا بھی وارث بنتا ہے۔" (تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۴ راگست ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کا ذریعہ قرآن مجید ہے اس لئے قرآن مجید کا پڑھنا اور اس کے احکام کو جاننا اور مطالب و معانی کو سمجھنا ہر احمدی کا اوّلین فرض ہے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قصص القرآن — امت مسلمہ کے لئے ایک اہم سبق

(سلطان احمد پیرکوٹی)

(۳)

حضرت صالح علیہ السلام کا واقعہ

قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالح علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ تعالیٰ نے تمہیں بڑی نعمتیں عطا کی ہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے اٹھایا، بلندی بخشی اور اس میں تمہیں آباد کیا۔ قوم عاد کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا۔ تم اپنے ملک کے میدانوں میں قلعے بناتے ہو اور پہاڑی علاقہ میں تم پہاڑوں کو کھود کر مکان بناتے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرو اور صرف اسی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس سے بخشش چاہو۔ اس کی طرف کامل رجوع کرو۔ میرا خدا بہت قریب اور دعائیں سننے والا ہے۔

قوم نے آپ کے پیغام کو رد کر دیا اور کہا:۔

إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ ○ (اعراف ۷۷)

يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ○ (ہود ۶۳)

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ

(النمل ۴۸)

قَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ○ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ○

(القمر ۲۵، ۲۶)

كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ○ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ○

(النمل: ۴۹ تا ۵۰)

ترجمہ: جس تعلیم پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ اے صالح! اس سے پہلے تو تو ہمارے درمیان (آئندہ کیلئے) امید کی جگہ سمجھا جاتا تھا، اب کیا تو باوجود اس عقل و دانش کے ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم ایسی چیز کی عبادت کریں جس کی عبادت ہمارے باپ دادے کرتے آئے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ جس بات کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس کے متعلق ہم ایک بے چین کر دینے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا اے صالح! ہم نے جتنا سوچا ہے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس ہی پایا ہے۔ کیا ہم میں سے ہی ایک آدمی ہماری طرف بھیج دیا گیا ہے؟ کیا ہم اس کی اتباع کریں؟ اگر ہم ایسا کریں گے تو بڑی گمراہی اور جلنے والے عذاب میں پڑ جائیں گے۔ کیا خدا کی وحی ہم میں سے صرف اس پر نازل کی گئی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ سخت جھوٹا اور متکبر ہے۔
شہر میں ۹ آدمی تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے انہوں نے کہا تم سب اس پر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس کے اور اس کے گھر والوں پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ پھر جو اس کے خون کا مطالبہ کرنے آئے گا ہم اس سے کہیں گے کہ ہم نے اس کے اہل کی ہلاکت کے واقعہ کو نہیں دیکھا اور ہم سچے ہیں۔

حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی (جس پر سوار ہو کر تبلیغ کے لئے جایا کرتے تھے) کو اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کے لئے نشان بنا دیا اور فرمایا اگر تم اسے ہلاک کرو گے تو تم میرے عذاب کے مورد بنو گے۔ چنانچہ فرمایا

حضرت صالحؑ نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے کہا:۔

يَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ○ (ہود: ۶۵)

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ○ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ○ (قمر ۲۸، ۲۹)

قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ○

(الشمس)

ترجمہ۔ اے میری قوم یہ اونٹنی ہے وہ جسے اللہ نے تمہارے لئے ایک نشان بنایا ہے اس لئے تم اسے آزاد پھرنے دو تاکہ یہ اللہ کی زمین میں چل پھر کر کھائے پیئے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تمہیں ایک جلد آنے والا عذاب پکڑ لے گا۔ ہم نے اس اونٹنی کو بطور آزمائش کے بھیجا ہے اس لئے اے صالح! تو ان کے انجام کا انتظار کر اور صبر سے کام لے اور انہیں کہہ دے کہ پانی ان کے اور تیرے درمیان تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر گروہ اپنے پینے کے وقت حاضر ہوا کرے۔ تم اللہ کے لئے وقف شدہ اونٹنی سے بچتے رہو اور اس طرح اس کے پانی پلانے کے معاملہ میں بھی ہر قسم کی سرکشی سے باز آجاؤ۔

قوم ثمود نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کی (عَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ ذاریات) اور انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلایا (شمس) اور

نَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ○

(قمر: ۳۰)

انہوں نے اپنے سردار کو بلایا۔ اس پر وہ آیا اور اس نے اس اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔

اس پر حضرت صالحؑ نے انہیں عذاب کی خبر دی اور فرمایا:۔

تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ○

(ہود ۶۶)

تم تین دن تک اپنے گھروں میں اپنے حاصل کردہ سامانوں سے فائدہ اٹھاؤ۔ یہ وعدہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہوگا۔

چنانچہ جب میعاد مقررہ گزر گئی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ○

(قمر ۳۲)

أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا (ھود ۶۹)

أَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ. فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ (ذاریات ۴۵-۴۶)

أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. (نمل ۵۲-۵۳)

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا. (الشمس ۱۵)

ہم نے ان پر ایک ہی عذاب نازل کیا اور وہ ایک باڑ بنانے کے درختوں سے گرائے ہوئے چورے کی طرح ہو گئے۔ ظالم لوگوں کو عذاب نے پکڑا اور وہ اس عذاب کی وجہ سے اپنے گھروں میں چتے ہوئے ہو گئے۔ ان کو دیکھتے ہی دیکھتے عذاب نے پکڑ لیا نہ تو وہ اس سے بچنے کے لئے کھڑے ہو سکے اور نہ وہ کسی کی مدد حاصل کر سکے ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو تباہ کر دیا۔ پس دیکھ یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلموں کی وجہ سے گرے پڑے ہیں اس میں علم والی قوم کے لئے بڑا نشان ہے ہم نے انہیں خاک میں ملا دینے کا فیصلہ کر دیا اور ویسی تباہی کیں کہ اس طرح ہو بھی گیا

حضرت صالح علیہ السلام اور آپ کے ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق بچا لیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (ھود ۶۷) أَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (النمل ۵۴)

جب ہمارا حکم آ گیا ہم نے صالح کو اور اس کے ساتھ جو اس پر ایمان لائے تھے انہیں اپنی خاص رحمت کے ذریعہ سے اور خصوصاً اس دن اس کی رسوائی سے بچا لیا یقیناً تمہارا رب ہی تمام قوتوں والا اور غلبہ والا ہے (دوسری جگہ فرمایا) ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے تھے نجات دی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کا واقعہ

مدین قوم کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا آپ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اے میری قوم تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑے احسانات کئے ہیں تمہاری تعداد کم تھی اس نے تمہیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔ دنیوی آسائش تمہیں حاصل ہے تم ایک آسودہ زندگی بسر کر رہے ہو تم ماپ اور تول دونوں پورے دیا کرو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو راہ ہدایت سے روکا نہ کرو کہ ایمان لانے والوں کو اللہ کے راستہ سے ڈراؤ اور روکو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں غلطیاں پیدا کرنے کی کوشش کرو اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل نہ کیا تو تم غضب الٰہی کے مورد بن جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب تمہیں گھیر لے گا۔

مدین قوم نے آپ کے پیغام کو رد کر دیا اور کہا۔

يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ — يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ (ھود آیات ۸۸ تا ۹۲)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ. (اعراف آیات ۸۹ و ۹۱)

انہوں نے کہا کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ جس چیز کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اُسے ہم چھوڑ دیں یا اس بات کو ترک کر دیں کہ اپنے مالوں کے متعلق ہم جو چاہیں کریں اگر ایسا ہے تو تو یقیناً بڑا ہی عقلمند اور سمجھدار آدمی ہے جو کچھ تو کہتا ہے اس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی سمجھتے ہیں اور اگر تیرا گروہ نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور تو بذات خود ہماری نظر میں کوئی قابل عزت وجود نہیں۔ اس کی قوم میں سے جو لوگ متکبر ہوئے تھے ان میں سے بڑے لوگوں نے کہا اے شعیب ہم تجھ کو اور ان کو جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا پھر تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ اس پر حضرت شعیب نے کہا۔ اور اگر ہم اس فعل کو ناپسند بھی کرتے ہوں تو کیا پھر بھی نکال دو گے اس کی قوم میں سے کفار کے سرداروں نے کہا اگر تم شعیب کی اتباع کرو گے تو تم نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے حضرت شعیب علیہ السلام نے ان کے جواب میں کہا۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا. (الاعراف ۹۰)

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ. وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ. وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ. (ھود ۹۰ تا ۹۱)

حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ بھی آئیں تو اس کے معنے یہ نہ ہوں گے کہ تم سچے ہو بلکہ یہ ہوں گے کہ جب ہم ایمان لائے تھے تو ہم نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا تھا اور اللہ کی مشیت کے سوا اس پہلے مذہب کی طرف لوٹنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ ہمارا رب ہر چیز کا کامل علم رکھتا ہے ہم اللہ پر ہی توکل کرتے ہیں میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکوں اس سے تم رک جاؤ اور خود میں تمہارے خلاف اس بات کا قصد کروں میری توفیق تو اللہ ہی کے فضل سے وابستہ ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں بار بار جھکتا ہوں اے میری قوم دھیان رکھنا کہیں تمہاری مجھ سے دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اکسا دے کہ تم ویسی ہی مصیبت میں پڑ جاؤ جیسی کہ نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر مصیبت آئی تھی اور لوط کی قوم تو تم سے کچھ ایسا دور بھی نہیں ہے۔ اور تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو اور پھر اس کی طرف کامل رجوع کرو میرا رب یقیناً بار بار رحم کرنے والا اور بہت ہی محبت کرنے والا ہے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا

يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ (ھود ۹۳ تا ۹۴)

(باقی ہے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے میری قوم کیا میرا گروہ اللہ کی نسبت تمہاری نظر میں زیادہ قابلِ عزّت ہے اور اسے تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈالا ہوا ہے، جو کچھ تم کرتے ہو اسے میرا رب خوب جانتا ہے اور اے میری قوم تم اپنی جگہ پر اپنے کام کئے جاؤ مَیں بھی اپنی جگہ پر اپنا کام کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کر دینے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور کون سچا اور تم بھی اپنے اور میرے انجام کا انتظار کرو مَیں بھی یقیناً تمہارے ساتھ نتیجہ کا منتظر رہوں گا۔

جب قوم نے کفر پر اصرار کیا اور ہدایت کی طرف توجہ نہ کی تو حضرت شعیب علیہ السلام بارگاہِ الٰہی میں ملتجی ہوئے:۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (اعراف ۹۰)

اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچ کے مطابق فیصلہ کر دے اور تُو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اور جب عذاب آیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام اور آپ کے ماننے والوں کو تو بچا لیا لیکن کفار صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف ۹۲و۹۳)

لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا (ہود ۹۵)

انہیں ایک زلزلہ نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرنے کی حالت میں پڑے رہے، وہ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تھا ایسے تباہ ہوئے کہ گویا وہ کبھی اپنے ملک میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا۔ وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گئے۔

لیکن حضرت شعیب علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت سے اس زلزلہ کے اثر سے بچا لیا۔

پرانی اور "لا علاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۱۳)

مکرم جناب قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سوار سیاح نے لکھا: "میری بیٹی جوڑوں کے درد سے بیمار تھی۔ پینز کیور (PAINS CURE) کے استعمال سے آرام ہو گیا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور لٹریچر مفت طلب کریں۔ مثلاً بواسیر کے لئے پائلز کیور وغیرہ فی کیور مکمل کورس ۱۰/- روپے

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

پرانی اور "لا علاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۱۵)

مکرم جناب خوشی محمد صاحب دھرگ میانہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں: "میرا لڑکا محمود احمد عرصہ تقریباً چار سال سے دمہ میں مبتلا تھا۔ استھما کیور (ASTHMA CURE) کے استعمال سے دمہ بالکل ختم ہو گیا۔ لڑکا بفضلہ تعالیٰ بالکل تندرست ہے"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور لٹریچر مفت طلب کریں۔ فی کیور مکمل کورس ۱۰/- روپے

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

انتخاب زعماء برائے سال ۱۳۵۳-۵۴ ہش / ۱۹۷۴-۷۵ء

ایسی بڑی مجالس جو مختلف علاقہ جات میں منقسم ہیں۔ ان کے قائدین سے گذارش ہے کہ نئے سال کے لئے زعماء حلقہ جات کا انتخاب یکم نومبر سے ۱۵ر نومبر تک قواعد کے مطابق کروا کر رپورٹ انتخاب منظوری کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔

انتخاب فارم بڑی مجالس کے قائدین کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ جن قائدین کو انتخاب فارم ۳۱ر اکتوبر تک نہ ملیں دفتر مرکزیہ سے فوری رابطہ کریں۔

نوٹ:۔ جب تک نئے عہدیداران کی منظوری مرکز سے موصول نہ ہو پہلے عہدیداران کام کرتے رہیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان برائے قائدین خدام الاحمدیّہ

قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اپنا بجٹ جلد مکمل ادا کر دیں۔ اس سال کا مکمل بجٹ پورا کرنے والی مجالس کو "سندِ امتیاز" دی جائے گی۔ تمام قائدین اس امتیاز کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیّہ مرکزیّہ)

دُعائے مغفرت

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری منشی خان صاحب مرحوم کاٹھ گڑھی صحابی چک ۴۹۷ ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ ۲۰ر اکتوبر بوقت گیارہ بجے قبل دوپہر ۱۰۳ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ؕ

ان کا جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ جہاں بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی فضل الدین صاحب بنگوی آف لائل پور نے دعا کروائی۔

مرحومہ بہت ہی نیک تھیں اور ہر ایک سے خوش خلقی سے پیش آتی تھیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہمیں صبر کی توفیق بخشے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

(ماسٹر محمد یوسف خان کاٹھ گڑھی۔ چک ۴۹۷ ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ)

تھوک کپڑے کی مشہور دوکان
"مسعود کلاتھ ہاؤس"
بلال مارکیٹ دوکان نمبر ۸ گول کپڑا مارکیٹ چنیوٹ بازار
لائل پور
مالک شیخ عبدالرحیم مسعود احمد احمدیان

امراءِ کرام وقفِ عارضی کی طرف فوری توجّہ فرمائیں

وقفِ عارضی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تیسری بات جس کی طرف مَیں احباب جماعت، عہدیداران جماعت اور خصوصاً امراءِ اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ مَیں نے عارضی وقف کے متعلق جماعت میں تحریک کی تھی۔ امراءِ اضلاع کو اس طرف فوری توجّہ دینی چاہیئے۔ امراءِ اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیشِ نظر اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں"۔ (الفضل ۱۳ر اپریل ۱۹۶۶ء)

احباب کو جماعتی تربیت کے لئے وقفِ عارضی کی طرف خاص اور فوری طور پر توجہ کرنی ضروری ہے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

ضروری اعلان

احباب نوٹ فرما لیں کہ شعبہ جائیداد کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ "جائیداد"۔ "تشخیص جائیداد"

اکثر دوست ناظم صاحب تشخیص جائیداد کی ڈاک ناظم صاحب جائیداد کے نام بھجوا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کارروائی میں غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے۔ احباب خصوصاً تشخیص جائیداد کے سلسلہ میں لفافہ بند کر کے ناظم صاحب تشخیص جائیداد کا ہی پتہ تحریر فرمایا کریں۔ صرف ناظم صاحب جائیداد نہ لکھا کریں۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینہ ایام:-

آج کی بعض خبروں کا خلاصہ

• دو مسافر بسوں میں خوفناک تصادم

کھاریاں ۲۸۔ اکتوبر۔ گزشتہ شب بارہ بجے کے قریب لالہ موسیٰ اور گجرات کے درمیان راولپنڈی سے لاہور جانے والی پنجاب سرحد ٹرانسپورٹ راولپنڈی کی بس جی اے ۱۱۷۴ اور لاہور سے راولپنڈی جانے والی جی ٹی ایس کی بس آر آئی ڈی ۹۸۱ کے درمیان تصادم ہوگیا۔ پنجاب سرحد ٹرانسپورٹ بس کا ایک امدادی کنڈکٹر محمد صادق شدید زخمی ہوگیا جسے لالہ موسیٰ ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسا جی ٹی ایس بس کے ڈرائیور ملازم حسین کو بھی شدید چوٹیں آئیں وہ گجرات ہسپتال میں داخل ہے۔ تصادم اتنا خوفناک تھا کہ دونوں بسوں کے اگلے حصے تباہ ہوگئے۔ تاہم دونوں بسوں کے مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۲۹۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• دو بسوں میں ٹکر۔ دس افراد زخمی

لائلپور ۲۸۔ اکتوبر۔ ڈجکوٹ کے قریب چک نمبر ۶۹ ر ب میں ایک تیز رفتار بس ایل آر اے ۹۵۸۷ سامنے سے آنے والی دوسری تیز رفتار بس ایل ای جے ۲۸۵۶ سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں دس افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں دونوں بسوں کے ڈرائیور نصیر احمد اور بشیر احمد بھی شامل ہیں۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۲۹۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• تیز رفتار کار نے باپ بیٹے کو کچل دیا

لائلپور ۲۸۔ اکتوبر۔ لاٹھیانوالہ کے قریب ایک تیز رفتار کار نے محمد یوسف اور اس کے کمسن لڑکے محمد سلیم کو جو سڑک عبور کر رہے تھے کچل دیا۔ انہیں نازک حالت میں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

(امروز ۲۹۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• بسوں کے تصادم میں تین افراد ہلاک

حیدرآباد ۲۷۔ اکتوبر۔ پھلیلی پل کے قریب دو بسوں کے درمیان تصادم میں تین افراد ہلاک اور نو شدید زخمی ہوگئے۔ ہسپتال میں تین زخمیوں کی حالت نازک ہے۔

(امروز ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۱)

• ٹرک کے نیچے آکر ایک شخص ہلاک

ڈسکہ ۲۷۔ اکتوبر۔ ایک شخص وحید اپنا ٹرک آر آئی ٹی ۱۳۶۶ سروس کرانے کے لئے سروس اسٹیشن پر لایا اور اسے ڈگ پر چڑھایا لیکن ٹرک قابو میں نہ رہ سکا اور ایک شخص اقبال مسیح جو قریب ہی بیٹھا اپنا رومال دھو رہا تھا اس کے نیچے آکر ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• معمولی تنازعہ کی بناء پر ہلاک کر دیا

حافظ آباد ۲۸۔ اکتوبر۔ نواحی گاؤں کسوکی میں چار مزدوروں نے جو لاٹھیوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے اپنے ساتھی مزدوروں پر ایک معمولی سے تنازعہ کی بناء پر حملہ کرکے ایک مزدور کو ہلاک اور دوسرے کو شدید زخمی کر دیا۔ مقامی پولیس نے ملزموں کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ یہ سب مزدور ایک قریبی نہر پر مٹی ڈالنے کا کام کرتے تھے۔

(امروز ۲۹۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• دو پارٹیوں میں تصادم۔ تین شدید زخمی

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۲۸۔ اکتوبر۔ نواحی چک نمبر ۲۸۴ ج ب میں سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کرنے سے منع کرنے پر برچھیوں اور لاٹھیوں سے مسلح ملزموں نے تین افراد کو شدید زخمی کر دیا۔ ایک زخمی کی حالت نازک ہے۔ پولیس نے ملزموں پارس، عارف، مختار اور بلال وغیرہ کے خلاف اقدام قتل کے الزام میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۲۹۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• مسلح تصادم میں ایک شخص ہلاک

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۲۷۔ اکتوبر۔ گوجرہ کے زرعی چک نمبر ۴۱۸ ج ب میں اراضی کے قبضہ کے تنازعہ میں آتشیں اسلحہ سے مسلح دو فریقوں فرزند علی اور فضل گروپ میں اندھا دھند فائرنگ میں ایک شخص محمد سلیم ہلاک ہوگیا۔ ملزم واردات کے بعد فرار ہوگئے۔

(امروز ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• تلخ کلامی پر تصادم۔ چار شدید زخمی

وزیرآباد ۲۷۔ اکتوبر۔ محلہ شیخاں کے دو فریقوں کے درمیان تصادم میں چار افراد زخمی ہوگئے ان میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ تین ملزم گرفتار کر لئے گئے ایک مفرور ہے۔ اس تنازعہ کا آغاز ایک مچھلی فروش اور ایک قصاب کے درمیان تلخ کلامی سے ہوا لیکن بعد میں ہاکیوں، خنجروں اور دستی بموں کے استعمال تک نوبت پہنچی۔ قصاب پارٹی کے دو مرد اور ایک عورت شدید زخمی ہوئی۔ دوسرے فریق کے ایک شخص کو چوٹیں آئیں ایک اطلاع کے مطابق ان میں سے ایک فریق شراب پی کر محلہ میں غل غپاڑہ کر رہا تھا، دوسرے فریق نے منع کیا جس پر تصادم ہوگیا۔

(امروز ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

• ایک لاکھ کا سامان جل کر راکھ

لائلپور ۲۷۔ اکتوبر۔ آج کچہری بازار کی دکان نفیس فوٹوسٹیٹ سروس میں اچانک آگ لگ گئی جس میں دکان کا تمام سامان فوٹو سٹیٹ اور ٹائپ کی مشینیں اور فرنیچر جل کر تباہ ہوگیا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔

(امروز ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۶)

• اسٹیشن سے ۷۰ ہزار روپے چوری ہوگئے

وزیرآباد ۲۷۔ اکتوبر۔ گوجرانوالہ ریلوے اسٹیشن کی آمدنی کی ۷۰ ہزار روپے کی رقم اسٹیشن ماسٹر کے کمرہ کے سیف میں رکھی ہوئی تھی کہ پراسرار طور پر غائب ہوگئی۔ یہ رقم ریلوے ہیڈکوارٹر بھیجی جانی تھی۔ وزیرآباد ریلوے پولیس نے اسٹیشن ماسٹر اور اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔ قبل ازیں راہوالی اسٹیشن سے ۲۰ ہزار روپے چوری ہوئے تھے جو آج تک برآمد نہیں ہو سکے۔ (امروز لاہور ۲۸۔ اکتوبر ۷۴ء صفحہ ۲)

جمعیۃ العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی کے "ارشادات"

(نوائے وقت میں شائع ہونے والی دو خبریں)

(۱) کراچی ۲۴۔ اکتوبر۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی نے انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم بھٹو کا سرکاری خرچ چالیس ہزار روپے یومیہ ہے، دوسرے لفظوں میں ۹۲ لاکھ روپے کی خطیر رقم صرف وزیر اعظم پاکستان پر ہر سال سرکاری خزانہ سے صرف کی جا رہی ہے۔ لیاری میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو وزیر اعظم پاکستان عوام کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ کفایت شعاری سے کام لیں دوسری طرف وہ ملک کا لاکھوں روپیہ ذاتی تعیشات اور نجی دعوتوں پر بے دردی سے لگا رہے ہیں، ان کے قول و فعل میں یہ تضاد انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک غریب ملک کے سربراہ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ پندرہ کروڑ روپے کے صرفِ کثیر سے اپنے لئے محل تعمیر کرے اور لاکھ روپے کی موٹر کار میں سفر کرے۔

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۷۴ء صفحہ اوّل)

(۲) کراچی ۲۷۔ اکتوبر۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی نے گولیمار میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اب عوام پوری طرح تیار ہیں اگر حکومت نے وعدے پورے نہیں کئے تو عوام ناموس مصطفیٰ کی حفاظت اور مقام مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لئے قربانیاں دینا جانتے ہیں۔ جب دس لاکھ عاشقانِ رسول کا قافلہ ربوہ کی طرف روانہ ہوگا تو حکومت کو بغیر کسی تاخیر کے ربوہ کو کھلا شہر بنانا پڑے گا، نہیں تو عوام خود اسے کھلا شہر بنا دیں گے۔

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۲۸۔ اکتوبر ۱۹۷۴ء صفحہ اوّل)

(نوٹ:۔ ربوہ تو اب بھی کھلا شہر ہے)

اظہارِ تشکر

ہمارے پیارے بھائی عبدالمنان مقیم لندن کی المناک وفات کے موقع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض دیگر خواتینِ مبارکہ نیز ربوہ کی کثیر التعداد بہنوں نے تشریف لاکر ہماری دلجوئی کی۔

علاوہ ازیں جماعتِ احمدیہ کے متعدد لوگوں نے خطوط کے ذریعہ ہمارے اس شدید غم میں شرکت کرتے ہوئے اظہارِ ہمدردی فرمایا ہے۔ خاکسار اپنی طرف سے اور اپنے برادران اور ہمشیرگان کی طرف سے سب کا خلوصِ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو نعمائے دارین سے نوازے۔ آمین

خاکسار بشریٰ البشریٰ لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴